السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذمی کے ساتھ تعلقات رکھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ ہم ان کے ساتھ معمول کے تعلقات رکھ سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان کے ذمی کے ساتھ تعلقات رکھنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ اس کے بارے میں جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں پورا کیا جائے۔ اس کی دلیل متعدد آیات واحادیث ہیں جن میں سے اہل ذمہ سے کیا ہوا عہد پورا کرنے اور ان سے عدل وانصاف سے مبنی رویہ رکھنے کا حکم ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ ...الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کی بنیاد پر جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا' اللہ تعالیٰ تمہیں ان کیساتھ نیکی اور انصاف (کا سلوک) کرنے سے نہیں روکتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔''

عام حالات میں ذمی کے ساتھ نرمی اور احسان کرنا چاہیئے۔ صرف ان کاموں سے پرہیز کرنا چاہیئے جن سے شریعت نے منع کیا ہے' مثلاً اسے سلام کہنے میں پہل نہ کی جائے' اس سے مسلمان عورت کا نکاح نہ کیا جائے۔ مسلمان کے ترکہ میں سے اسے حصہ نہ دیا جائے اور اس طرح کے دوسرے امور جن کے بارے میں صراحت سے ممانعت وارد ہے' ان سے پرہیز کیا جائے۔ تفصیل کے لئے علامہ ابن قیم الجوزیہ' کی کتاب ''احکام اھل الذمۃ'' اور دوسرے علماء کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ